



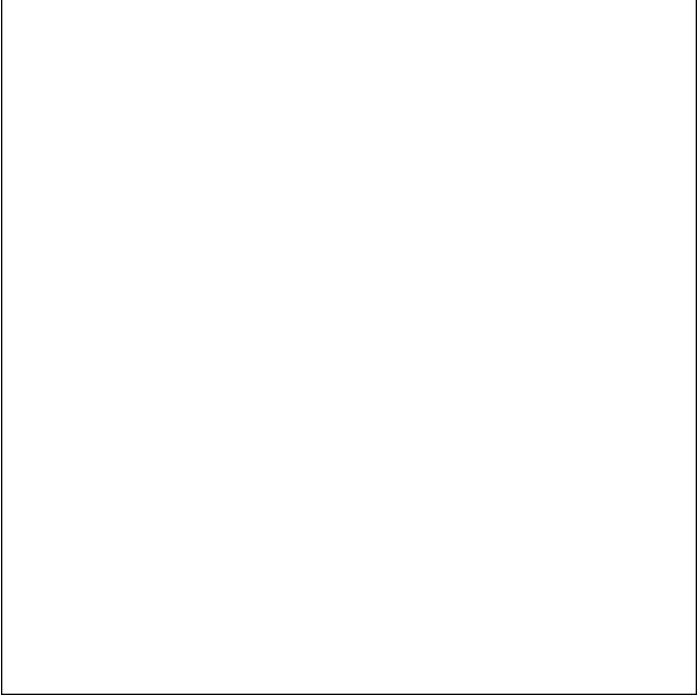




(imageless edition)

Ursula Nafula 
 Peris Wachuka 
 Samrina Sana 
 Urdu / English 
 || Level 3



Sakima's song

سکیمہ کی گیت



Storybooks Canada

storybookscanada.ca

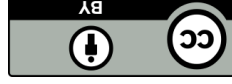
سکیمہ کی گیت / Sakima's song

Written by: Ursula Nafula

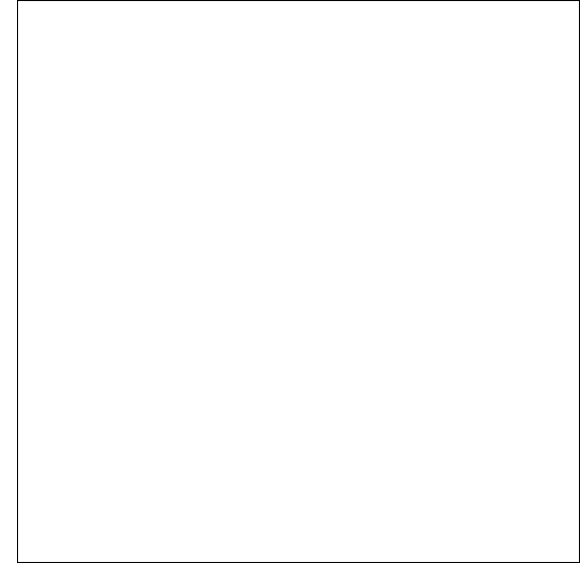
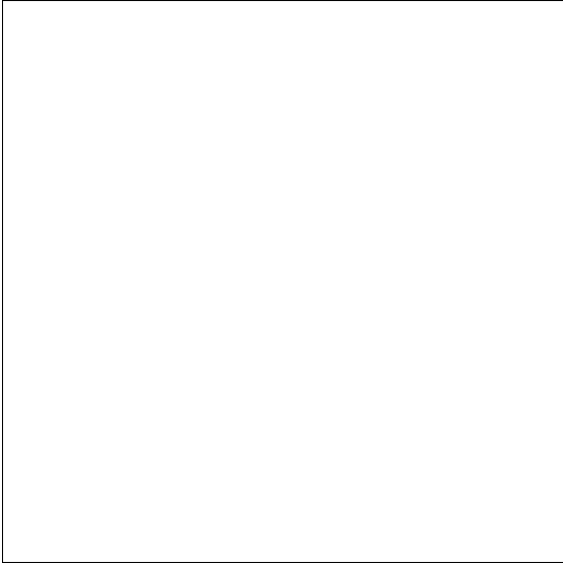
Illustrated by: Peris Wachuka

Translated by: (ur) Samrina Sana

This story originates from the African Storybook
 (africanstorybook.org) and is brought to you by
 Storybooks Canada in an effort to provide children's
 stories in Canada's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons
 Attribution 4.0 International License.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



سکیمہ اپنے والدین اور اپنی چار سالہ بہن کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ ایک امیر آدمی کی زمین پر رہتے تھے۔ اُن کی گھاس سے بنی جھونپڑی، درختوں کی قطار میں سب سے آخر پر تھی۔

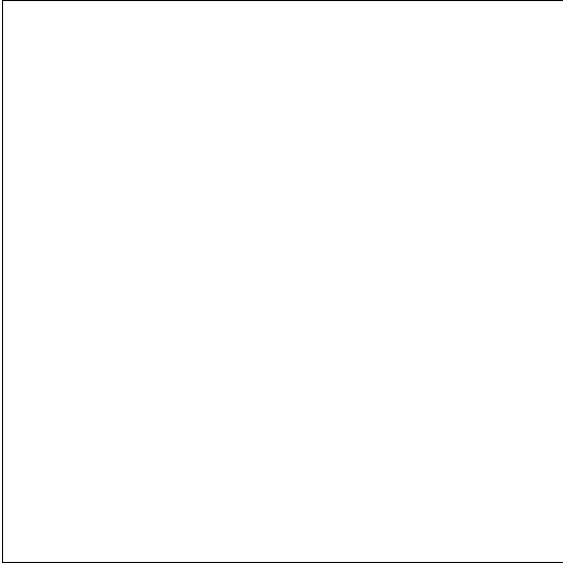
...

Sakima lived with his parents and his four year old sister. They lived on a rich man's land. Their grass-thatched hut was at the end of a row of trees.

امیر آدمی اپنے بیٹے کو دوبارہ دیکھ کر بہت خوش تھا۔ اُس نے سکیمہ کو اُس کی حوصلہ افزائی کے لیے انعام دیا۔ وہ اپنے بیٹے اور سکیمہ کو لے کر ہسپتال گیا تاکہ سکیمہ کی نظر دوبارہ واپس آسکے۔

...

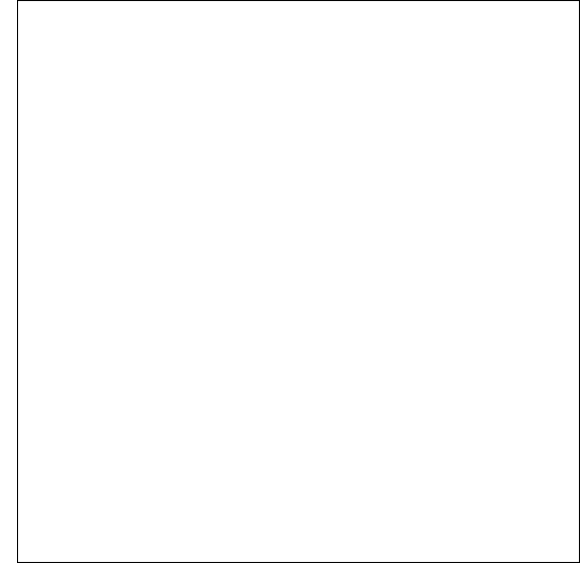
The rich man was so happy to see his son again. He rewarded Sakima for consoling him. He took his son and Sakima to hospital so Sakima could regain his sight.



سکیمانے بہت سے ایسے کام کیے جو باقی چھ سالہ لڑکے نہیں کر سکتے تھے۔
مثال کے طور پر، وہ اپنے گاؤں کے بڑے بزرگ ممبران کے ساتھ بیٹھتا
اور ضروری معاملات کے بارے میں بات چیت کرتا۔

...

Sakima did many things that other six year old boys did not do. For example, he could sit with older members of the village and discuss important matters.



سکیمانے اپنا گانا ختم کیا اور واپس جانے کے مڑا۔ لیکن امیر آدمی بھاگتا
ہوا باہر آیا اور کہا مہربانی کر کے دوبارہ گاؤ۔

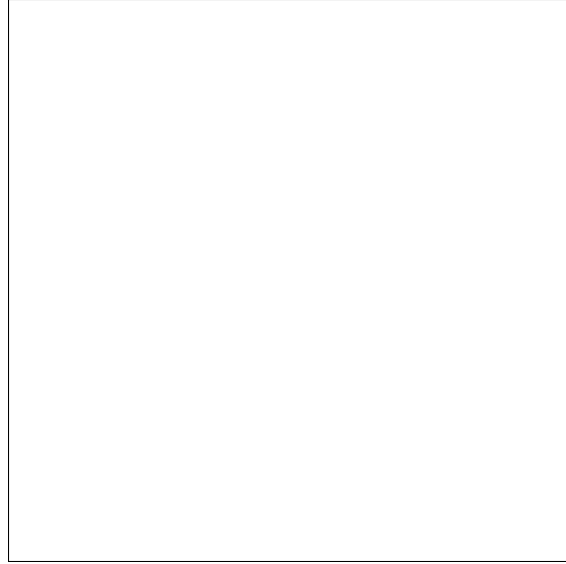
...

Sakima finished singing his song and turned to leave. But the rich man rushed out and said, "Please sing again."

The workers stopped what they were doing. They listened to Sakima's beautiful song. But one man said, "Nobody has been able to console the boss. Does this blind boy think he will console him?"

...

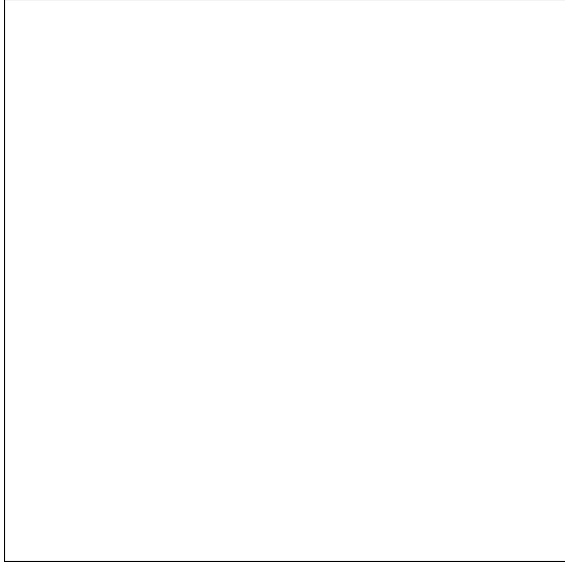
مردوں نے اپنے کام چھوڑ کر ساکیمہ کی آواز سنی۔ لیکن ایک شخص نے کہا، "کوئی شخص ابھی تک بوسے کو نہیں آسکا ہے۔ کیا یہ بین لڑکا سوچتا ہے کہ وہ بوسے کو آسکا دے گا؟"

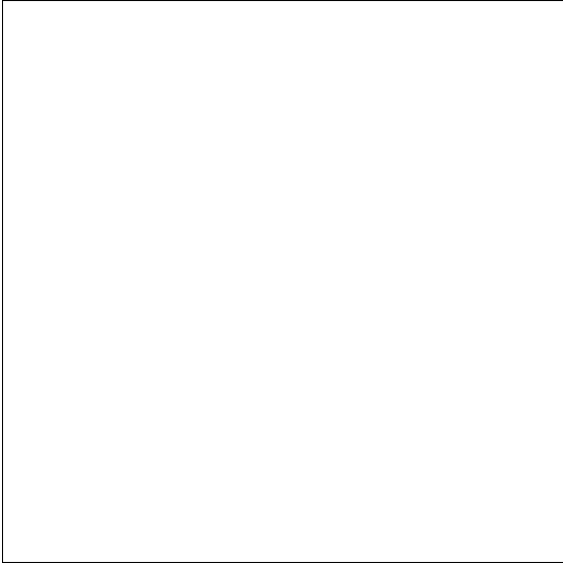


The parents of Sakima worked at the rich man's house. They left home early in the morning and returned late in the evening. Sakima was left with his little sister.

...

ساکیمہ کے والدین ایک امیر شخص کے گھر میں کام کرتے تھے۔ وہ صبح سویرے سے شام تک کام کرتے اور شام کے بعد گھر آ جاتے۔ ساکیمہ کو اپنے چھوٹی بہن کے ساتھ گھر میں چھوڑ کر وہ کام چھوڑ دیتے۔

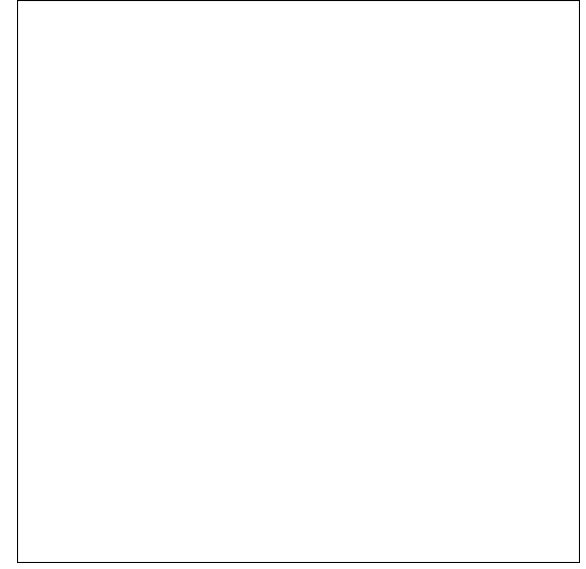




سکیمہ کو گانے گانا بہت پسند تھا۔ ایک دن اُس کی ماں نے پوچھا سکیمہ تم یہ
گانے کہاں سے سیکھتے ہو؟

...

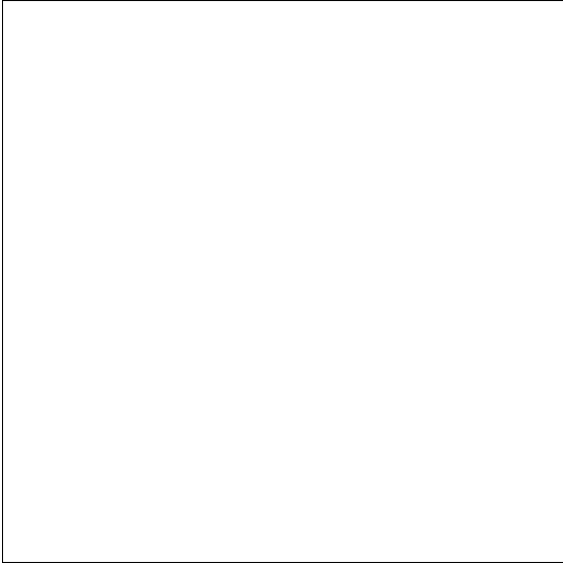
Sakima loved to sing songs. One day his mother asked him, "Where do you learn these songs from, Sakima?"



وہ ایک بڑی کھڑی کے نیچے کھڑا ہو گیا اور اپنا پسندیدہ گانا گانے لگا۔
دھیرے دھیرے، اُس امیر آدمی کا سر کھڑکی سے نظر آنے لگا۔

...

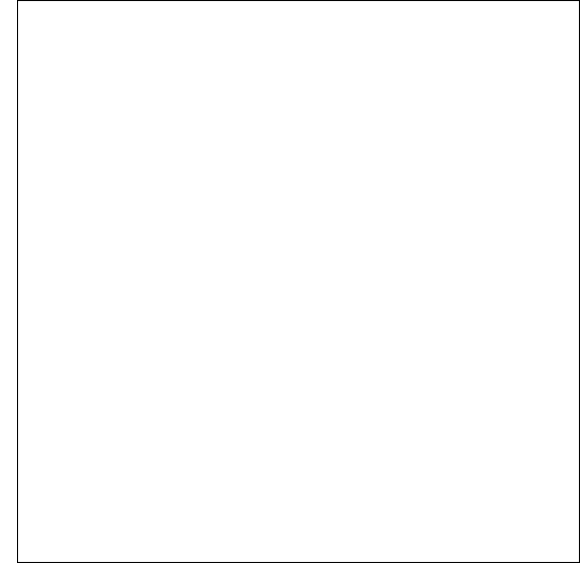
He stood below one big window and began to sing his favourite song. Slowly, the head of the rich man began to show through the big window.



سکیمہ کو اپنی چھوٹی بہن کے لیے گانا پسند تھا، خاص طور پر جب وہ بھوک
محسوس کرتی تھی۔ اُس کی بہن اُسے اپنا پسندیدہ گانا گاتے ہوئے سنتی اور
اُس کی پر سکون دھن پر جھوم اُٹھتی۔

...

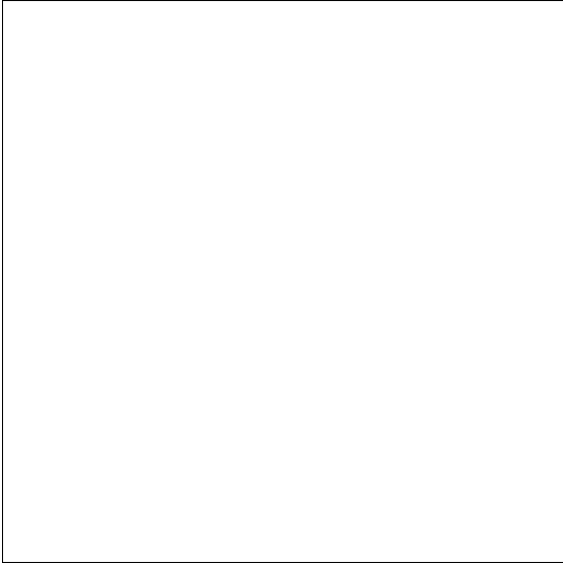
Sakima liked to sing for his little sister, especially, if she felt hungry. His sister would listen to him singing his favourite song. She would sway to the soothing tune.



حتیٰ کہ سکیمہ نے ہار نہیں مانی۔ اُس کی چھوٹی بہن نے اُسے سہارا دیا اُس
نے کہا سکیمہ کے گانے مجھے سکون بخشتے ہیں جب میں بھوکی ہوتی ہوں۔ یہ
اُس کو بھی ضرور راحت دیں گے۔

...

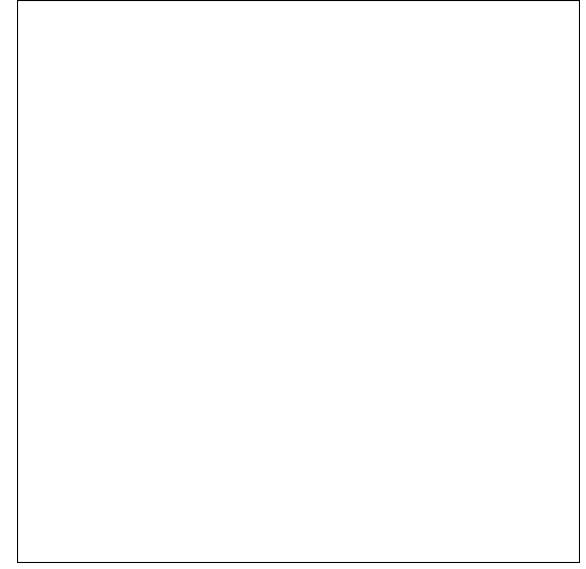
However, Sakima did not give up. His little sister supported him. She said, "Sakima's songs soothe me when I am hungry. They will soothe the rich man too."



ایک شام جب اُس کے والدین گھر آئے وہ بہت خاموش تھے۔ سکیمما جانتا تھا کہ کچھ غلط ہے۔

...

One evening when his parents returned home, they were very quiet. Sakima knew that there was something wrong.



کیا پریشانی ہے؟ امی ابو؟ سکیمما نے پوچھا۔ سکیمما کو پتہ چلا کہ امیر آدمی کا بیٹا غائب ہے۔ وہ آدمی بہت اکیلا اور اُداس ہے۔

...

“What is wrong, mother, father?” Sakima asked. Sakima learned that the rich man’s son was missing. The man was very sad and lonely.